



سوال

(346) کفر کا حکم لگانے میں جلدی نہ کی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کو اس کی غلطی بتانے سے پہلے یہ کہنا جائز ہے کہ ”تم کافر ہو“؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مخاطب کافر ہو تو شریعت کا حکم ہے کہ پہلے اسے بتایا جائے کہ فلاں کام کفر ہے اور لچھے طریقے سے اس سے باز رہنے کی نصیحت کی جائے۔ اس کے باوجود اگر وہ شخص اس کام سے باز نہ آئے جس کی وجہ سے کفر لازم ہو رہا ہے تو اس پر کافر والے احکام نافذ ہوں گے اور وہ اللہ تعالیٰ کی اس وعید کی زد میں آئے گا کہ اگر اس کی موت کفر پر ہوئی تو وہ دائمی جہنمی ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ان معاملات کی اچھی طرح تحقیق کر لی جائے اور کفر کا حکم لگانے میں جلدی نہ کی جائے حتیٰ کہ دلیل بالکل واضح ہو جائے۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ